سوال

(493)چوری کیے ہوئے جانور کوذبح کرنا[

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زیدنے بکرکی گائے چرالی، اورکسی دوسرے گاؤں میں لے جاکر بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کرلی اس وقت بکر بھی چور کو تالاش کرتا ہوا آگیا، جس وقت بکر آیا، اس کو گاؤں کے لوگوں نے بتادیا کہ زیدنے تیری گائے چراکر یہاں لاکر ذبح کرلی ہے جھٹ بکرنے زید کو جاکر پکڑلیا، اور بکر کو قیمت گائے دے کر خوش کرلیا آیا اب یہ گائے مسلمانوں کو کھانی حلال ہے یا حرام؟ اورذبح کا کیا حکم ہے؟

(حافظ فضل الرحمن ازعلیہ کاضلع حصار)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گوشت کی حرمت مالک کی حق تلفی کی وجہ سے مخفی، جب اس نے اپنا حق لے لیا تو اب گوشت حلال ہے مگر ذابح کا فعل چونکہ ایسے وقت میں ہوا ہے جس وقت گائے مسروقہ تھی اور اس کے مالک کا حق اس سے متعلق تھا اس لیے ذابح گنہ گار ہے اس کو توبہ نصوح کرنی چاہیے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص446

محدث فتویٰ